بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily **ALFAZL** RABWAH

بروز جمعہ — ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی — قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۲۶ شعبان ۱۳۹۲ھ ، ۶ اخاء ۱۳۵۱ہش ، ۶ اکتوبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۲۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

12

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۵ ر اخاء ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ :۔

عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے لیکن کچھ ضعف ہے

احباب جماعت التزام اور توجہ کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطاء فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۔ ۵ ر اخاء ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت جسم میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دُعا کریں۔

محترم جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ (سابق جج ہائی کورٹ لاہور) ایک عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں، وقفہ وقفہ سے بخار ہو جاتا ہے۔ اور صحت کمزور ہوتی جا رہی ہے۔

احباب جماعت دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم شیخ صاحب کو اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

محترم میاں غلام محمد صاحب اختر کی بیگم صاحبہ کو جو ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے افاقہ ہے۔ احباب سے انکی صحت کاملہ کے لئے نیز محترم اختر صاحب کی نظر کی پوری طرح بحالی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

عزیزہ نصیرہ نُور صاحبہ بی اے بی ایڈ بنت محترم چوہدری نور احمد صاحب سنوری آف راولپنڈی کا نکاح عزیز مکرم چوہدری رشید احمد صاحب ایم ایس سی (کمپیوٹر انجینئرنگ) مقیم سوڈن ابن مکرم چوہدری شبیر حسین صاحب سنوری آف راولپنڈی کے ساتھ دس ہزار روپیہ حق مہر پر ۲۹ ستمبر کو مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی نے مسجد نور راولپنڈی میں پڑھا۔

احباب دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا باعث بنائے۔ آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ اس جماعت کو ایک نمونہ کی قوم بنانا چاہتا ہے

اس کا نمونہ ایسا ہونا چاہیئے کہ لوگوں کو خدا یاد آ جائے اور وہ دین کو دنیا پر مقدم کر لیں

"مَیں تو بہت دُعا کرتا ہوں کہ میری سب جماعت ان لوگوں میں شامل ہو جائے جو خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور نماز پر قائم رہتے ہیں اور رات کو اُٹھ کر زمین پر گرتے ہیں اور روتے ہیں اور خدا کے فرائض کو ضائع نہیں کرتے اور بخیل اور ممسک اور غافل اور دُنیا کے کیڑے نہیں ہیں اور مَیں اُمید رکھتا ہوں کہ یہ میری دُعائیں خدا تعالیٰ قبول کرے گا اور مجھے دکھائے گا کہ اپنے پیچھے مَیں ایسے لوگوں کو چھوڑتا ہوں لیکن وہ لوگ . . . جن کو مرنا ہرگز یاد نہیں ہے۔ مَیں اور میرا خدا اُن سے بیزار ہے۔ مَیں بہت خوش ہونگا اگر ایسے لوگ اس پیوند کو قطع کر لیں کیونکہ خدا اس جماعت کو ایک ایسی قوم بنانا چاہتا ہے جس کے نمونہ سے لوگوں کو خدا یاد آوے، اور جو تقویٰ اور طہارت کے اوّل درجہ پر قائم ہوں اور جنہوں نے درحقیقت دین کو دُنیا پر مقدّم رکھ لیا ہو۔ لیکن وُہ مفسد لوگ جو میرے ہاتھ کے نیچے ہاتھ رکھ کر اور یہ کہہ کر کہ ہم نے دین کو دُنیا پر مقدم کیا۔ پھر وہ اپنے گھروں میں جا کر ایسے مفاسد میں مشغول ہو جاتے ہیں کہ صرف دُنیا ہی دُنیا اُن کے دِلوں میں ہوتی ہے۔ نہ اُن کی نظر پاک ہے، نہ اُن کا دِل پاک ہے اور نہ اُن کے ہاتھوں سے کوئی نیکی ہوتی ہے اور نہ اُن کے پَیر کسی نیک کام کے لئے حرکت کرتے ہیں۔ اور وُہ اُس چُوہے کی طرح ہیں، جو تاریکی میں ہی پرورش پاتا ہے اور اُس میں رہتا ہے اور اُسی میں مَرتا ہے۔ وُہ آسمان پر ہمارے سلسلہ میں سے کاٹے گئے ہیں۔ وہ عبث کہتے ہیں کہ ہم اِس جماعت میں داخل ہیں۔ کیونکہ آسمان پر وُہ داخل نہیں سمجھے جاتے۔"

(تبلیغ رسالت جلد دہم صفحہ ۶۱ و ۶۲)

جماعت احمدیہ کا ۸۰ واں جلسہ سالانہ

۲۶ ، ۲۷ ، ۲۸ ر دسمبر ۱۹۷۲ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ ر دسمبر بروز منگل، بدھ، جمعرات ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ

احباب ابھی سے اس عظیم روحانی اجتماع کی برکات سے مستفیض ہونے کیلئے تیاری شروع کر دیں، اپنے سنجیدہ اور ذی علم غیر از جماعت دوستوں کو بھی جلسہ میں شمولیت کی تحریک فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

پبلشر :۔ مسعود احمد ؛ پرنٹر :۔ سید عبد الحی ؛ مطبع :۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت :۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ ؛

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ر اخاء ۱۳۵۱ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آخر اس کا مداوا کیا ہے؟

ایک معاصر پاکستان کے خلاف بیرونی طاقتوں کی سازشوں اور ملک میں سیاسی پارٹیوں کی باہمی آویزش اور فتنہ و فساد کی موجودہ افسوسناک صورت حال کا ذکر کرنے کے بعد لکھتا ہے:-

"اس کے مداوے کی کیا صورت کہ ان تمام قوتوں کے بالمقابل ہم ہنوز مادہ پرستانہ تصورات ہی کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنائے ہوئے ہیں۔ اندرون ملک تمام اصلاحات اور مساعی ایک مادہ پرست قوم کی طرح ہی جاری رکھے ہوئے ہیں اور گروہی سیاست ہی ہمارا مقصود و مطلوب ہے۔ نہ ذہن اس جانب متوجہ ہو رہے ہیں کہ ہمارا کوئی خدا ہے جو اس مہیب ماحول کا خالق ہے، نہ یہ احساس کہ ہم کوئی ایسا دین رکھتے ہیں جو سیاست، معاشرت، معیشت، تہذیب، صلح اور جنگ میں ہی راہ دیتی ہے نہ یہ یقین کہ اسلام ہماری مشکلات کا واحد حل ہے۔ اور نہ ہی یہ عقیدہ کہ اس دُنیا اور اس کے بعد نہ ختم ہونے والی آخرت کے بناؤ اور بگاڑ کا دار و مدار ہمارے افکار، اعمال اور کردار ہی ہیں۔ کیا یہ حالت ایسی نہیں جس کو دیکھ کر ایک ایسا مسلمان اضطرابِ مجسم بن جائے جو اپنے رب کو مخاطب کر کے عرض کرنا اپنا ایمانی تقاضا یقین کرتا ہو؟" (المنبر لائل پور ۸ر ستمبر ۱۹۷۲ء)

ان سطور میں جو کچھ بتایا گیا ہے وہ بحیثیت مجموعی بالکل صحیح ہے۔ یہ درست ہے کہ اس زمانہ میں مادہ پرستانہ تصورات ہی لوگوں کا اوڑھنا بچھونا ہیں۔ اور بہت کم ہیں جو حقیقتاً یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارا کوئی خدا ہے جو اس مہیب ماحول کا بھی خالق ہے۔ لہذا ہمیں اس کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ اس حالت کو دیکھ کر ایک حقیقی مسلمان کا دل واقعی مضطرب ہو جاتا ہے اور اسکی توجہ بے اختیار دُعا کی طرف مبذول ہو جاتی ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ رُوحانی نقطۂ نگاہ سے آخر اس افسوسناک حالت کا علاج کیا ہے۔ وہ کونسا طریق ہے جس سے لوگوں کو اپنے خالق و مالک کی طرف متوجہ کیا جا سکتا ہے؟ مشکلات و مصائب کے وقت اگر طبیعت میں خشیت پیدا ہو جائے تو وہ بھی انسان کو خدا تعالیٰ کی طرف مائل کرتی ہے۔ اور خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ

ما کان اللہ معذبھم وھم یستغفرون۔ (الانفال)

یعنی خدا تعالیٰ ایسی حالت میں عذاب نہیں دیا کرتا جبکہ لوگ اپنے گناہوں کو یاد کر کے استغفار میں مصروف ہوں۔

لیکن دنیا کے حالات بتاتے ہیں اور تاریخ کی گواہی یہی ہے کہ لوگ بہت کم استغفار کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ اور جو مائل ہوتے بھی ہیں، جونہی حالات ذرا بدلتے ہیں، مشکلات کم ہوتی ہیں اور آرام و آسائش کی صورت پیدا ہوتی ہے، وہ پھر غافل ہو کر اپنے خالق و مالک کو بھول جاتے ہیں۔

سوال یہ ہے کہ اس افسوسناک صورت حال کا مداوا کیا ہے؟ اور وہ کونسا طریق ہے جس سے لوگوں کے دلوں میں یہ یقین پیدا ہو جائے کہ واقعی ہمارا ایک خالق و مالک ہے جس کی طرف ہمیں رجوع کرنا چاہیئے تاکہ ہمارے حالات درست ہوں اور ہماری مشکلات ختم ہو جائیں۔ اگر یہ صحیح ہے کہ خدا تعالیٰ کی ہستی پر یقین ہی ہمارے تمام مسائل کا حل ہے تو یہ یقین آخر کیونکر پیدا ہو؟ حالات بتا رہے ہیں کہ اخبارات و جرائد میں شائع ہونے والے درد ناک مضامین (جن میں مسلمانوں کی موجودہ حالت کا تذکرہ ہے) یا محراب و منبر پر کھڑے ہو کر پڑھے جانے والے وعظ و تقاریر اور نوحہ خوانی سے تو قلوب میں یہ یقین پیدا نہیں ہو سکا اور نہ ہو سکتا ہے کیونکہ اس کے باوجود حالت بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے۔ اور اصلاح کی کوشش کرنے والے بھی معترف ہیں کہ ہمیں کامیابی نہیں ہوئی۔ پھر آخر اس کا مداوا کیا ہے؟ یہ ہے وہ سوال جس پر ہر ایک دردمند مسلمان کو قرآن پاک کی روشنی میں ٹھنڈے دل و دماغ کے ساتھ اور پوری سنجیدگی سے غور کرنا چاہیئے۔ (باقی)

احمدی نوجوانوں کے نام پیغام

نوٹ:- یہ نظم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۵ر اگست ۱۹۷۲ء سے متاثر ہو کر لکھی گئی۔

اندازِ جہاں ہے کافرانہ
لیکن تری شان مومنانہ
سودا ترا، تاجری نہیں ہے
دُنیا کی نظر ہے تاجرانہ
مرکز تری کائنات کا ہے
ماموِر خُدا کا آستانہ
حق نے تری جانِ مُضطرب کو
بخشا ہے جنونِ جاودانہ
آغاز ہے عصرِ نو کا تجھ سے
اب عہدِ قدیم ہے فسانہ
تاریخِ جہاں ہے تیری تاریخ
یہ دَور فقط ترا زمانہ
تُو نوعِ بشر کا رہنما ہے
تقدیرِ جہاں کا تُو بہانہ
تُو امرِ خُدا ہے اِس زمیں پر
محکم ہے یہ حرفِ محرمانہ
ہرچند نہیں ہے تُو پیمبر
ہے کام ترا پیمبرانہ
افلاک تری کماں کی زد میں،
جبریلِ امیں ترا نشانہ
محدود نہ جان اپنی پرواز
پہنائے فضا ہے بیکرانہ
منزل تری لامکاں سے آگے
فرمانِ سفر ہے جاودانہ

(سعید احمد اعجاز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

13

اشاعتِ اسلام کے ذرائع

دورِ اوّل اور ثانی میں اشاعت کا جائزہ

جناب مولوی محمد منور صاحب فاضل سابق مبلغ مشرقی افریقہ

(۲)

یہ امر بہت ہی ایمان افروز ہے کہ جب انیسویں صدی عیسوی کے اواخر میں عیسائیوں میں یہ خیال پیدا ہوا کہ وہ تربیت یافتہ عیسائی مناد غیر ممالک میں بھجوائیں جو لوگوں کو عیسائیت کی طرف دعوت دیں تو اللہ تعالیٰ نے اسلام کی اشاعت کے لئے جماعت احمدیہ کو کھڑا کر دیا۔ اور تھوڑے ہی عرصہ میں چشم فلک نے یہ نظارہ دیکھا کہ پہلے ہندوستان اور پھر پاکستان سے بھی احمدی مبلغین غیر ممالک میں جانے لگ اور اب بہت سے بیرونی ممالک میں اشاعت اسلام کے مراکز قائم ہو چکے ہیں۔ اشاعت اسلام کے مقصد میں کامیاب ہونے کے لئے جماعت احمدیہ کو چاہیئے تھا کہ وہ اسی طریق کار کو اپناتی جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے مقدس خلفاء کا تھا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور احمدی مسلمانوں کو جماعت احمدیہ کے بانی حضرت سیدنا مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے وہی سبق پھر سے پڑھایا جو سید الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کو پڑھاتے رہے تھے جماعت احمدیہ میں بلاء کا صبر و تحمل پایا جاتا ہے۔ اپنے گھر بار اور مال و جائداد کو خدا تعالیٰ کے دین کے لئے قربان کرنے کے لئے وہ ہمیشہ تیار رہتے ہیں۔ ضرورت پڑنے پر وہ جان دے دینے سے بھی دریغ نہیں کرتے قرآن و حدیث پڑھنا پڑھانا ان کا شیوہ ہے دعاؤں اور عبادتوں میں وہ ہمہ تن مصروف رہتے ہیں۔ باہمی محبت و تعاون میں وہ کسی سے پیچھے نہیں ہیں۔ احمدی عورتوں اور بچوں میں اسلام سے محبت کا وہی جذبہ پایا جاتا ہے جو ان کے اسلاف میں تھا۔ خلافت ثانیہ کے ماتحت جماعت کی اندرونی تنظیم اور بیرونی تبلیغ کی مضبوط بنیاد رکھی جا چکی ہے۔ قرنِ اول کے مسلمانوں کو خلافت کی جو نعمت حاصل تھی وہ ہمیں پھر حاصل ہو چکی ہے اور نظام خلافت سے وابستگی اور وفاداری ہمارے جسم و جان کے ذرہ ذرہ میں رچ چکی ہے اب خلافت ثانیہ کے بابرکت عہد میں جماعت کو زیادہ بڑی قربانیوں کی طرف بلایا جا رہا ہے۔ تسبیح و تحمید اور استغفار زیادہ کثرت سے کرنے کی نصیحت کی جا رہی ہے اور وقف عارضی کی سکیم کے ماتحت ہر مخلص احمدی کو اس کی ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی جا رہی ہے جو امت محمدیہ کا فرد ہونے کے لحاظ سے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی صورت میں اس پر عائد ہوتی ہے۔ اس مفید سکیم کے نتیجہ میں جماعت میں یہ احساس پیدا ہو رہا ہے کہ موجودہ طریق پر چند مبلغین رکھ لینے سے وہ کام تکمیل نہیں پا سکتا جس میں ہر فرد جماعت کی شمولیت ضروری ہے

گذشتہ صدیوں میں مسلمانوں سے جو کوتاہیاں ہوتی رہیں اب ان کے ازالہ کا موقع اللہ تعالیٰ نے ہمیں پہنچا دیا ہے گذشتہ صدیوں میں مسلمان انفرادی طور پر تبلیغ و ہدایت کا کام کرتے رہے اور اسے باقاعدہ منظم شعبہ کی صورت نہ دی گئی۔ جس کی وجہ سے اشاعتِ اسلام کا کام مرکزیت کی برکات سے محروم رہا۔ پھر مسلمانوں کے باہمی اختلافات نے ایسی صورت اختیار کر لی کہ وہ خلافتِ راشدہ کی نعمت سے بھی محروم ہو گئے اور خلفاء کی جگہ سلاطین و امراء نے لے لی۔ لیکن باہمی رقابت نے یہاں بھی ان کا پیچھا نہ چھوڑا اور مسلمان بادشاہوں نے ایک دوسرے کے خلاف غیر مسلم حکمرانوں سے اتحاد کر لیا۔ جس کا نتیجہ ساری امتِ مرحومہ اب تک اپنی آنکھوں سے دیکھ رہی ہے اس لحاظ سے موجودہ زمانہ کچھ کم بھیانک اور خوفناک نہیں ہے۔ دنیا کے سارے مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ از سر نو اپنی حالت کا جائزہ لیں اور اختلاف کی بجائے اتحاد اور بدنظمی کی بجائے تنظیم کی طرف قدم بڑھائیں سیاست کی بجائے دین کو مقدم کریں اور قومیت کے نعرہ کی بجائے مذہبیت کا نعرہ بلند کریں رنگ و نسل اور ملکی و قبائلی رجحانات کے جھنڈے سرنگوں کریں اور وحدتِ اسلامی کا عالمگیر جھنڈا پورے اتحاد اور کامل یقین کے ساتھ لہرائیں اور اس راستے میں جتنی بھی روکیں آئیں انہیں عقل و تدبیر سے دور کرنے کی کوشش کریں اسی میں مسلمانوں کی بلکہ ساری دنیا کی سلامتی اور بقاء کا راز مضمر ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے ماتحت یہ زمانہ مذہب کے نام پر جنگوں کا نہیں۔ اسلئے جو کام دفاعِ اسلام کا گذشتہ صدیوں میں تلوار نے کیا۔ وہ اب قلم کے ذریعہ ہوگا۔ مسلمانوں کی بہبودی اور اسلام کی ترقی کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس نکتہ کو بار بار پیش فرمایا اور اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ سے علم پا کر اسلامی تعلیم کی حسین اور دلکش تشریح پیش کر کے لوگوں کو اسلام کی طرف بلایا۔ مقام شکر ہے کہ بہت سے مسلمان مفکر اور مصنف اس تشریح کو اپناتے چلے جا رہے ہیں اور مسلم و غیر مسلم اس سے متاثر ہو رہے ہیں۔ اسلام کے متعلق مغربی مصنفین کا اندازِ فکر بھی نمایاں تبدیلی کی غمازی کر رہا ہے یہ تبدیلی اگر اسی نہج پر جاری رہی تو مستقبل قریب میں خوشکن آئندہ فکری انقلاب کی توقع بے محل نہ ہوگی۔

جیسا کہ اوپر عرض کیا جا چکا ہے جماعت احمدیہ اسلامی اقدار کو منصۂ شہود پر لانے کے لئے کوشاں ہے لیکن یہ مساعی بالعموم اپنے ابتدائی مراحل پر ہیں اور ان میں عظیم الشان ترقی کی گنجائش ہے ۔۔۔۔ —

نہ صرف گنجائش ہے بلکہ ان مساعی کو تیز تر کرنا منزلِ مقصود تک پہنچنے کے لئے از بس ضروری ہے ورنہ خطرہ ہے کہ یہ بیج آبیاری اور غور و پرداخت میں کمی کے باعث پنپنے کی صلاحیت نہ کھو بیٹھے۔ فوری طور پر جن باتوں کی اس وقت ضرورت محسوس ہو رہی ہے وہ سامان میں۔ اور انہیں ترتیب وار یہاں بیان کیا جاتا ہے۔

سب سے پہلا نمبر تعلیم کا ہے۔ اسلام اور قرآن مجید کی جو تشریح الہام الٰہی کے ماتحت اس زمانہ میں کی گئی ہے احمدی بچوں اور نو احمدیوں کا حق ہے کہ انہیں اس سے بالتفصیل روشناس کر دیا جائے سکولوں اور کالجوں میں ایسے ترقی یافتہ نصاب جاری کئے جائیں جن کا پڑھنا اور یاد کرنا لازمی ہو اور سکولوں سے باہر بھی نئے شامل ہونے والوں کے لئے اس تعلیم کا انتظام کیا جائے اس تعلیم کی ضرورت دائمی ہے۔ اور کسی وقت بھی اس سے غافل ہو جانا ہلاکت کا مترادف ہے۔ ہر احمدی مرد و عورت اسلامی تعلیم سے آگاہ اور اسلام کو دیگر ادیان کے مقابلہ میں فائق اور بہتر ثابت کرنے کی اہلیت رکھتا ہو

دوسرے درجہ پر ہمیں مبلغین کی تیاری کی ضرورت ہے۔ ہمارے موجودہ تفصیلی اور طویل نصاب کے علاوہ مختصر اور ضروری نصاب کی اشد ضرورت ہے جو ڈیڑھ دو سال میں ایک ذہین اور مخلص نوجوان کو تبلیغ کے قابل بنا دے۔ یہ درست ہے کہ بیرونی ممالک میں ہم نے اسلامی تبلیغ کا بیج بو دیا ہے۔ لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ بہت سے ممالک کے لئے ابھی ہم مبلغ بھی مہیا نہیں کر سکے۔ افریقہ کا علاقہ خاص طور پر ہماری فوری توجہ کا مستحق ہے یہ سارا براعظم روحانی انقلاب کے لئے تیار ہے۔ اہل افریقہ کی اسلام کے لئے پیاس بڑھتی جا رہی ہے۔ اس کا علاج صرف اور صرف یہ ہے کہ ہم مخلص اور قابل نوجوانوں کی ایک فوج ان تشنہ لب علاقوں کی طرف روانہ کریں جو مبلغین کا مطالبہ کر رہے ہیں اور جہاں کامیابی کی قوی امید ہے

تیسرے درجہ پر ہمیں دار المصنفین میں اضافہ کی ضرورت ہے آسمان سے نازل شدہ علوم کی روشنی میں چھوٹی اور بڑی کتب کی کثیر تعداد میں تصنیف ضروری ہے جو ایک اسلام کی حقیقی تصویر پیش کریں اور دوسری طرف موجودہ باطل فکری اور اعتقادی اور عملی رجحانات کا قلع قمع کریں۔ جماعت کے اپنے افراد کی تعلیم و تربیت کے لئے نصاب تیار کرنا اس ادارہ کے ذمہ ہو اور جو بھی تصانیف ہوں ان کا ظاہری اور باطنی معیار اعلیٰ اور فائق ہو دار المصنفین کے ماتحت ایک شعبہ تراجم کا ہو جو ضروری کتب کا ترجمہ مختلف زبانوں میں مہیا کرتے رہے۔ قرآن مجید۔ سیرت نبوی۔ احادیث اور اسلامی اخلاق پر کتب کے تراجم کو فوقیت دی جائے تاکہ اسلام کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سکری اور عملی تصویر ہر ملک کے باشندوں تک پہنچ جائے۔

چوتھے درجہ پر ایک ادارۂ اطلاعات کے قیام کی ضرورت ہے۔ پادری لنڈن پی ہیرس نے اپنی کتاب

"اسلام ان ایسٹ افریقہ"

میں لکھا ہے کہ اسلامی دنیا میں اس وقت احمدیوں سے بڑھ کر کوئی پراپیگنڈہ کرنے والی جماعت موجود نہیں لیکن یہ عجیب بات ہے کہ ہم نے اس مقصد کے لئے اب تک کوئی مستقل ادارہ قائم نہیں کیا۔ ہماری جماعت اشاعتِ اسلام کے لئے جو کام کر رہی ہے اس کی تصاویر تیار کرکے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے پیش کرنا از حد مفید ہو سکتا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ سال یورپ کا جو تاریخی دورہ کیا ہے اس کی فلم تیار کرنا تبلیغی تعلیمی اور تربیتی لحاظ سے بہت ضروری ہے اس کے ساتھ ساتھ جماعتی اجتماعات، تقاریب، مساجد، عمارات، سکول، کالج اور ہسپتال وغیرہ کی تصاویر بھی لوگوں کے لئے جاذب توجہ ہو سکتی ہیں۔ احمدیوں میں سے جو لوگ حج پر جاتے ہیں ان کی تصاویر بھی شامل کی جا سکتی ہیں۔ اس قسم کی تصاویر پر مشتمل ایک ... مہیا کیا جائے جو سارے ملک میں دورہ کرکے اپنوں اور غیروں کو بھی اور دستاویزی تصاویر دکھائے اور ان کی معلومات وسیع کرے

قلب انسانی آنکھوں دیکھی خبر سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ ذہنی اور جھوٹے قصے بھی دیرپا اثر رکھتے ہیں۔ حقیقت پر مبنی اور ثقہ معلومات کو اس رنگ میں پیش کرنا یقیناً بہت گہرا اثر پیدا کرے گا۔

پانچویں درجہ پر پریس کی توسیع ہے ہم جس قدر کتب، اشتہارات یا اخبارات وغیرہ اس وقت چھپواتے ہیں۔ ان کے لئے مرکز میں ایک مضبوط اور اچھے چھاپہ خانہ کی ضرورت ہے اور جو نئے کام اور پروگرام تجویز کئے گئے ہیں ان کے لئے اس قسم کے جدید اور اعلیٰ پایہ کے پریس کا ہونا لابدی ہے۔

چھٹے درجہ پر مالی قربانی میں اضافہ ہے اس میں شک نہیں کہ جماعت کا قربانی کا معیار خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت بلند ہے تاہم منزل مقصود کو قریب تر لانے اور اسلام کے پیغام کو سرعت اور وسعت سے پھیلانے کے لئے مزید قربانیوں کی ضرورت ہوگی۔ ہماری جماعت میں کئی ذی ثروت اصحاب ایسے ہیں جو اکیلے ہی عظیم الشان خدمات بجا لا سکتے ہیں مثلاً طبائع بھی مختلف ہوتی ہیں بعض دوست تعلیم کے لئے بڑی قربانی کرنا پسند کریں گے اور بعض نئے مبلغین کی تیاری کے لئے بعض لٹریچر کی اشاعت میں زیادہ دلچسپی لیں گے اور بعض Mobile unit کے مہیا کرنے میں اس طرح اگر خدا تعالیٰ چاہے تو جلد دوستوں کی توجہ سے بڑے سے بڑے اہم کام تکمیل پذیر ہو سکتے ہیں۔

ساتواں درجہ اسلامی معاشرہ کا قیام کا ہے یعنی ہماری شریعت کی بہ تمام و کمال پابندی کی طرف توجہ دے اور اس امر کا تہیہ کرلے کہ وہ کسی بھی حالت میں قرآن مجید حدیث کی تعلیم سے ظاہراً یا باطناً اعراض نہیں کرے گا۔ اور اس راستہ میں جس قدر بھی مشکلات پیش آویں گی، انہیں وہ خندہ پیشانی سے برداشت کرے گا اہمیت کے لحاظ سے یہ بات باقی تمام تجاویز کی نسبت مقدم سمجھے جانے کے قابل ہے کیونکہ عملی نمونہ کا جو اثر ہے وہ محض علمی یا عقلی دلائل سے پیدا نہیں کیا جا سکتا۔ غیر مسلم جب دلائل کی بحث میں عاجز آ جاتے ہیں تو ان کا آخری حربہ یہ ہوتا ہے کہ وہ اسلامی نظام کی عملی صورت دیکھنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اگر اسلامی تعلیم واقعی قابلِ عمل ہے۔ اور اس کے ذریعہ سے بنی نوع انسان کی مشکلات کو حل کیا جا سکتا ہے تو ہمیں وہ معاشرہ دکھایا جائے جو اس تعلیم پر عمل کر رہا ہو۔ ماضی کا حوالہ انسانی قلب کو پوری تسلی نہیں بخش سکتا۔ اور ہر شخص ایک ممکن العمل کام کو اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کرنے کا متمنی ہوتا ہے۔ اس لئے اشاعت اسلام کا سب سے قوی اور موثر ترین ذریعہ یہ ہے کہ اسلامی تعلیم کا نقشہ عملی طور پر پیش کر دیا جائے۔ اگر مسلمان صداقت و دیانت کو اختیار کریں اپنے معاملات میں صفائی اختیار کریں اور تجارتی اور کاروباری امور میں راستی اور انصاف کو اپنا شعار بنائیں تو اسلام کو بہت جلد ترقی حاصل ہو سکتی ہے۔

جماعت احمدیہ کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے کھڑی کی گئی ہے اس لئے کم از کم ہمارے مرکز ربوہ میں اسلامی معاشرہ کی تشکیل سو فی صدی مکمل ہو جانی چاہیئے تاکہ یہاں آنے والا ہر انسان اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر سکے کہ اسلامی زندگی کیا ہے اور اسلامی ماحول کیا ہونا چاہیئے۔ ہمارے ملازم، ہمارے افسر ہمارے تاجر، ہمارے مزدور، ہمارے بچے جوان اور بوڑھے غرضیکہ ہم میں سے ہر ایک انسان ظاہری و باطنی طور پر اسلامی اقدار کا حامل اور اسلامی احکام پر عامل ہو۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی توجہ اللہ تعالیٰ نے اس طرف مبذول فرمائی ہے اور حضور نے ربوہ کی معاشی اور اخلاقی اصلاح کی طرف اہالیانِ ربوہ کو توجہ دلائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم حضور کے تمام ارشادات کو صحیح معنوں میں پورا کرنے والے اور حضور کی تمام تحریکات پر جواب تک حضور نے فرمائی ہیں یا آئندہ فرمائیں گے عمل کرنے والے ہوں۔ تا خدا تعالیٰ کی برکتیں اور اس کے فضل ہم پر انفرادی اور اجتماعی طور پر نازل ہوتے رہیں۔ اور اسلام قیامت تک ساری دنیا پر غالب رہے ☆

محترم بابو عبدالقدیر صاحب مرحوم

(مکرم عبدالحق صاحب ناصر جناح چوک ساہیوال)

میرے بہنوئی بابو عبدالقدیر صاحب ۲۹ جون ۱۹۷۲ء کو سائپرس (قبرص) میں بعمر اکتالیس ۴۱ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم ماسٹر عبدالرحیم صاحب آرمی کنٹریکٹر آف گوجرانوالہ حال مقیم سائپرس کے فرزند اکبر تھے۔ گوجرانوالہ میں پیدا ہوئے یہیں تعلیم حاصل کی اور ریلوے ڈویژنل آفس لاہور میں ملازمت اختیار کرلی۔ بیس سال کی ملازمت چھوڑ کر اپنے والد کے حکم پر ۱۹ فروری ۱۹۷۰ء کو سائپرس روانہ ہوئے۔ یہ مرحوم کا پہلا سفر تھا۔ جو آخری سفر بن گیا۔ مرحوم نہایت درجہ خوش اخلاق نیک۔ ملنسار۔ اور پابند صوم و صلوٰۃ تھے۔ خدمت خلق کا جذبہ نوجوانوں میں بے مثال تھا بے مستعد اور باہمت نوجوان تھے۔ سائپرس جا کر کاروبار کو احسن طور پر سنبھالا تھا۔ اور صحت بھی بڑی اچھی تھی لیکن اچانک ہی سر میں چکروں کی تکلیف ہوئی۔ جو بڑھتے بڑھتے تشویشناک صورت اختیار کر گئی ڈاکٹر اس نتیجہ پر پہنچے کہ دماغ میں رسولی ہے۔ اپریشن کیا گیا جو جان لیوا ثابت ہوا۔ ۲۶ جون ۱۹۷۲ء کو جان آفرین کے سپرد کر دی اور ۲۷ جون کو وہیں سائپرس میں ہی سپرد خاک کر دیا گیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کے چار بچے (ایک لڑکا اور چار لڑکیاں) ہیں لڑکا صرف ۹ سال عمر کا ہے اور چھوٹی بچی اڑھائی سال کی ہے آٹھ ماہ قبل اسی بچی پر پولیو کا حملہ ہوا تھا جس کی وجہ سے اس کی ٹانگیں مفلوج ہو چکی ہیں دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو ہماری بہن اور مرحوم کے والد جنہیں پردیس میں اس عظیم صدمہ کا سامنا کرنا پڑا صبر کی توفیق عطا فرمائے اور ان کا خود حافظ و ناصر ہو اور مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

وکلاء۔ ڈاکٹر اور پیشہ ور حضرات توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"تجویز یہ ہوئی تھی کہ پیشہ ور لوگ یعنی وکلاء۔ ڈاکٹر اور کنٹریکٹر وغیرہ پہلے اپنے گزشتہ سال کی آمد متعین کریں۔ اور پھر اس تعین کے بعد اگلے سال ان کی آمد میں جو زیادتی ہو اس کا دسواں حصہ وہ مسجد فنڈ میں ادا کر دیا کریں، اسی طرح مرزا عبدالحق صاحب کی تجویز کے مطابق جسے بعد میں وکلاء اور ڈاکٹروں نے مان لیا تھا۔ یہ بھی فیصلہ ہوا تھا کہ علاوہ سالانہ آمد کی زیادتی کا دسواں حصہ دینے کے وہ بجٹ کے سال کے مہینہ یعنی ماہ مئی کی آمد کا پانچ فیصدی مسجد فنڈ (تعمیر مساجد ممالک بیرون) میں ادا کیا کریں"

اللہ تعالیٰ ہمارے وکلاء۔ ڈاکٹروں اور دیگر پیشہ ور حضرات کی کمائی میں زیادہ سے زیادہ برکت ڈالے اور سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد کے پیشِ نظر ممالک بیرون میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کی رضا کو حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو گا۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

انصاراللہ کا ۱۷واں مرکزی اجتماع

مجلس انصاراللہ کا اجتماع ۱۷-۱۸-۱۹ نبوت/نومبر ۱۳۵۱ ہش/۱۹۷۲ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ انصاراللہ مجالس سے التماس ہے کہ وہ اس بابرکت اجتماع میں شمولیت حاصل کریں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے کلمات طیبات سے مستفیض ہوں۔

۲۔ اجتماع انصاراللہ کے موقع پر آئندہ تین سال کے لئے صدر مجلس انصاراللہ کا انتخاب ہوگا صدر مجلس کے لئے نام تجویز کر کے مرکز میں بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۵ اکتوبر/اخاء ہے مجالس نوٹ فرمالیں۔

۳۔ نمائندگان شوریٰ کے نام بھجوانے کی آخری تاریخ یکم نبوت/نومبر مقرر کی گئی ہے زعماء مجالس انصاراللہ نوٹ فرمالیں اور نمائندگان شوریٰ کا نام مقررہ تاریخ کے اندر اندر بھجوا دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مومن قربانی کے وقت گھبراتا نہیں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید کا کام اب اس قدر وسعت اختیار کر گیا ہے کہ اس اہم تقاضے کو پورا کرنے کے لئے پاکستانی جماعتوں کو پہلے سے زیادہ کہیں زیادہ اس کے لئے قربانیاں کرنے کی ضرورت ہے۔ سال رواں میں سے بہت تھوڑا حصہ باقی رہ گیا ہے۔ مگر وصولی ابھی تک پچاس فیصد تک بھی نہیں پہنچی۔ لہٰذا ہمارے مجاہدین تحریک جدید کو چاہیئے کہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حسب ذیل ارشادات بابرکات کی کماحقہ تعمیل کریں۔ اور اللہ تعالیٰ سے ان کے انعامات کے وارث ہوں۔ حضور انور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"(۱) میں جماعت کے تمام دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں ..... جو وعدے انہوں نے کئے ہیں۔ انہیں پورا کریں۔"

"(۲) جو قربانیاں آج سے پہلے کر چکے ہو آج ان سے بڑھ کر کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ کل ان سے اور زیادہ ان سے بڑھ کر اور ہر دم بڑھتے ہی جاؤ۔ کیونکہ جو قوم کھڑی ہو جاتی ہے وہ گر جاتی ہے۔"

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

فوجی بھرتی

مورخہ ۲۷-۱۰-۷۱ الیوم بدھ بوقت آٹھ بجے صبح ایوان محمود (خدام الاحمدیہ ہال) ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی۔ امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے آپ ہمراہ لائیں۔

کم از کم معیار بھرتی
قد ۵ فٹ ۴ انچ۔ وزن = ۱۰۷ پونڈ۔ عمر = ۱۷ سال سے ۲۵ سال۔ چھاتی = ۳۲-۳۳۔ تعلیم = ۵ جماعت۔ (ناظر امور عامہ)

کوٹھی برائے فروخت

نہایت پختہ نئی خوبصورت کوٹھی مع تین بیڈ روم ایک ڈرائنگ روم ایک سٹور برآمدہ کچن فرش تمام چپس اٹیچ باتھ فلش سسٹم آر سی سی لینٹر پانی ٹیوب ویل سسٹم چنوائی تمام سیمنٹ ہم ضرورت کے تحت مناسب قیمت پر فروخت کی جا رہی ہے قیمت بالمشافہ طے کریں۔ سید رشید احمد شاہ محلہ دارالنصر غربی ربوہ

ضروری اعلان

میرے والد مسمی حاجی محمد سعید صاحب چک ۱۳۵/۹-ایل جو ربوہ میں مقیم تھے ۱۵-۹-۷۱ کے بعد سے لاپتہ ہیں۔ جہاں بھی ہوں مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں یا خود تشریف لے آئیں۔
(حافظ عبدالعزیز سینئر اکاؤنٹس کلرک ہاؤس ڈویژن نصرت روڈ ملتان چھاؤنی)

احباب محتاط رہیں

معلوم ہوا ہے کہ صوفی احمد دین صاحب سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ رائیونڈ ضلع لاہور مختلف جماعتوں سے مسجد کے نام پر چندہ مانگتے ہیں۔ حالانکہ ان کے پاس نظارت بیت المال آمد کا اجازت نامہ نہیں ہے۔

لہٰذا احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صوفی احمد دین صاحب سابق وغیرہ کو کسی قسم کا چندہ نہ دیا جائے۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

درخواست دعا مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب سابق چیئرمین حلقہ سول لائن گوجرانوالہ کے والد محترم عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار چلے آرہے ہیں۔ عزیزان جماعت دوست بزرگان اور احباب جماعت سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(نصیر احمد گوجرانوالہ)

دانت نکلوانے

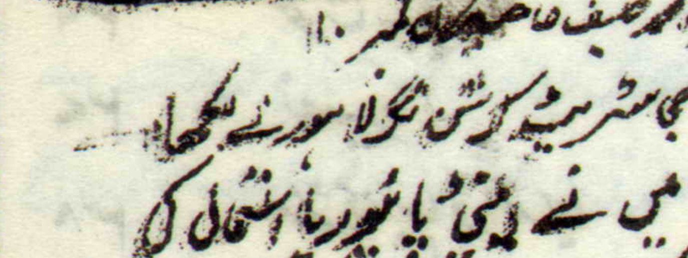

جناب محمد حنیف صاحب مکان نمبر ۱۰ سعید آباد ماسٹر ہیڈ کوارٹر نگر لاہور نے لکھا میں نے ڈینٹی پائیوریا استعمال کی اس سے میری لاعلاج دانت درد اور مسوڑھوں کا پھولنا بالکل ختم ہو گیا۔" قیمت ۲/۵۰ روپے خرچ پیکنگ
ڈاک ۱/۲۵ روپے
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی سلیم منزل

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

انگلستان میں سو فیصد ادائیگی کرنے والوں کی فہرست

جماعت ہائے احمدیہ انگلستان کے افراد کی خوش قسمتی ہے۔ کہ غلبۂ اسلام کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو جو سکیم سمجھائی حضور نے سب سے پہلے اس کا اعلان انگلستان میں فرمایا۔ مسیح محمدی کے پیار والوں نے اپنے امام کی آواز پر والہانہ لبیک کہی اس طرح انہیں سابقون الاولون کا اعزاز ملا۔ جن مخلصین نے اپنے وعدوں کی سو فیصد ادائیگی کر دی ہے ان کی فہرستیں شائع کی جا رہی ہیں اسی سلسلہ میں یہ فہرست ریکارڈ کی غرض سے پیش ہے حضور کی خدمت میں فہرست پیش ہونے پر حضور نے سب کے لئے دعا فرمائی اور جزاکم اللہ احسن الجزاء فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان کے اموال میں برکت دے اور پہلے سے بھی بڑھ کر مالی جہاد میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ

نمبر شمار	نام معطی	شہر	رقم	
۲۲۶	مکرم ڈاکٹر حمید اللہ خان صاحب	گلاسگو	۲۱۰/۰۰	پونڈ
۲۲۷	" شیخ مبارک احمد صاحب	ایلنگ	۲۰۵/۰۰	"
۲۲۸	" سید صدیق المرسلین صاحب	ساؤتھ ہال	۲۰۳/۰۰	"
۲۲۹	" نذیر احمد صاحب ڈار	لندن	۲۰۰/۵۰	"
۲۳۰	خواجہ رشید احمد صاحب قمر	لندن	۲۰۰/۰۰	"
۲۳۱	محترمہ بیگم عبدالحمید صاحب	لندن	۲۰۰/۰۰	"
۲۳۲	مکرم بی-اے آرچرڈ صاحب	گلاسگو	۲۰۰/۰۰	"
۲۳۳	" محمد اسلم صاحب جاوید منجانب والدین	لندن	۱۲۵/۰۰	"
۲۳۴	" شکیل احمد صاحب	لندن	۱۱۰/۰۰	"
۲۳۵	" حاجی عبدالبشیر صاحب منجانب والدہ صاحبہ	ساؤتھ آل نمبر ۲	۱۰۷/۰۰	"
۲۳۶	" عبدالرشید صاحب	لندن	۱۰۰/۰۰	"
۲۳۷	" مسعود احمد صاحب حیات	لندن	۱۰۰/۰۰	"
۲۳۸	" محمد ناظم صاحب غوری	"	۱۰۰/۰۰	"
۲۳۹	مکرمہ بیگم سعیدہ رشید حیات صاحبہ	"	۱۰۰/۰۰	"
۲۴۰	مکرم سلیم احمد صاحب مرزا	"	۱۰۰/۰۰	"
۲۴۱	" بی-ڈی احمد صاحب	برسٹل	۱۰۰/۰۰	"
۲۴۲	" ڈاکٹر محمود علی صاحب	گلاسگو	۱۰۰/۰۰	"
۲۴۳	" منصور احمد صاحب	ہانسلو	۱۰۰/۰۰	"
۲۴۴	" ایس-این احمد صاحب	لیڈز	۱۰۰/۰۰	"
۲۴۵	" ایم-ایس اشرف صاحب	لندن	۵۶/۰۰	"
۲۴۶	" مطیع اللہ صاحب درد	برمنگھم	۵۵/۰۰	"
۲۴۷	" گلزار مشہود احمد صاحب	لندن	۵۰/۰۰	"
۲۴۸	" کے-آر-اے باٹلے صاحب	"	۵۰/۰۰	"
۲۴۹	مکرمہ بیگم چوہدری ربیع احمد صاحبہ	"	۵۰/۰۰	"
۲۵۰	مکرم محمد حسین صاحب	"	۵۰/۰۰	"
۲۵۱	" سردار بشارت احمد صاحب	"	۵۰/۰۰	"
۲۵۲	" ایم سلیم اعوان صاحب	"	۵۰/۰۰	"
۲۵۳	" عبدالوہاب شوکت صاحب منجانب والدہ صاحبہ	"	۵۰/۰۰	"
۲۵۴	" عشرت علی صاحب	ایلنگ	۵۰/۰۰	"
۲۵۵	" احمد دین صاحب	جلنگھم	۵۰/۰۰	"
۲۵۶	" محمد ادریس خان صاحب منجانب والدہ صاحبہ	"	۵۰/۰۰	"
۲۵۷	" محمد احمد صاحب بھٹی	ہائی وائی کومب	۵۰/۰۰	"
۲۵۸	" عبدالحق صاحب چوہدری	کرین فورڈ	۵۰/۰۰	"

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقرر حفّاظ برائے نماز تراویح

نمبر شمار	نام جماعت		حفّاظ
۱	مسجد مبارک ربوہ		مکرم قاری محمد عاشق صاحب
۲	محلہ دارالعلوم غربی ربوہ	،،	حافظ مظفر احمد صاحب (جامعہ احمدیہ)
۳	،، دارالرحمت وسطی	،،	حافظ بشارت احمد صاحب
۴	،، غربی	،،	حافظ محمد صدیق صاحب (جامعہ احمدیہ)
۵	،، دارالبرکات	،،	حافظ مسعود اقبال صاحب
۶	،، دارالرحمت شرقی	،،	حافظ عبدالسمیع صاحب عارف
۷	مسجد نمبر دارالصدر غربی	،،	حافظ محمود احمد صاحب
۸	مسجد لطیف دارالصدر غربی	،،	حافظ حفیظ صاحب (جامعہ احمدیہ)
۹	مسجد محمود	،،	حافظ محمد ابراہیم صاحب (جامعہ احمدیہ)
۱۰	مسجد احمدیہ فیکٹری ایریا	،،	حافظ سمیع اللہ صاحب
۱۱	شالامار ٹاؤن لاہور	،،	حافظ محمد رفیق صاحب گجراتی
۱۲	دارالحمد ماڈل ٹاؤن لاہور	،،	احمد سعید جمیل سعید صاحب آف غانا
۱۳	حلقہ سول لائن	،،	حافظ عطاء الحق
۱۴	،، سمن آباد	،،	حافظ بلال محمد خالد صاحب
۱۵	،، کرشن نگر	،،	حافظ محمد شریف صاحب بھیروی
۱۶	،، مغلپورہ گنج	،،	حافظ کرم الٰہی صاحب
۱۷	،، لاہور چھاؤنی	،،	حافظ مسعود احمد صاحب (حافظ کلاس)
۱۸	،، دہلی دروازہ	،،	حافظ اللہ یار صاحب
۱۹	مسجد دارالذکر	،،	محترم صاحبزادہ محمد طیب لطیف صاحب
۲۰	تربیلا ڈیم	،،	قریشی محمد حنیف صاحب سائیکل سیاح
۲۱	منڈیالہ وڑائچ گوجرانوالہ	،،	حافظ مختار احمد صاحب رفیق
۲۲	تلونڈی کھجور والی	،،	سید احمد شاہ صاحب
۲۳	کیمبل پور شہر	،،	حافظ محمد اعظم صاحب نسیم پشاور
۲۴	فتح آباد ضلع سرگودھا	،،	حافظ محمد یوسف صاحب چک ۱۵۲ شمالی
۲۵	گجرات	،،	حافظ علم دین صاحب
۲۶	شیخوپورہ	،،	حافظ محمد شریف صاحب
۲۷	گوجرانوالہ	،،	حافظ عبدالحکیم صاحب گھسیٹ پوری
۲۸	گوجرانوالہ سٹیلائٹ ٹاؤن	،،	حافظ خدا بخش صاحب
۲۹	کھاریاں شہر	،،	حافظ غلام محمد صاحب دریام
۳۰	سرگودھا شہر	،،	ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب
۳۱	ساہیوال	،،	حافظ محمد یوسف صاحب
۳۲	لائل پور	،،	حافظ محمد اکرم حفیظ صاحب
۳۳	کوٹلی آزاد کشمیر	،،	حافظ کرم الٰہی صاحب گھسیٹ پورہ
۳۴	راولپنڈی	،،	حافظ فتح محمد صاحب
۳۵	لالیاں	،،	حافظ محمد یعقوب صاحب
۳۶	خوشاب	،،	حافظ عبدالکریم صاحب خوشابی
۳۷	نصیرہ	،،	حافظ غلام سرور صاحب گھسیٹ پوری
۳۸	منڈی بہاؤالدین	،،	حافظ مبارک احمد صاحب خوشابی
۳۹	گوجرخان	،،	حافظ طالب حسین صاحب
۴۰	دنیا پور (ملتان)	،،	حافظ [illegible] خان صاحب
۴۱	ملتان شہر	،،	حافظ عبدالمالک صاحب
۴۲	میانی	،،	حافظ بشیر احمد صاحب معلم اصلاح و ارشاد
۴۳	اسلام آباد	،،	حافظ محمد سلیمان صاحب
۴۴	جہلم	،،	ماسٹر سعد اللہ خان صاحب
۴۵	چنیوٹ		مکرم حافظ امیر حسین صاحب
۴۶	گلگشت کالونی (ملتان)		مکرم حافظ غلام حسین صاحب
۴۷	کوئٹہ		مکرم حافظ محمد حفیظ صاحب
۴۸	پتوکی		مکرم حافظ عبدالرشید صاحب

(ناظر اصلاح و ارشاد)

خدام الاحمدیہ سالانہ اجتماع۔ ۶ر اکتوبر کے پروگرام

۷ر اکتوبر کو خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں مندرجہ ذیل علمی و ورزشی مقابلے ہوں گے۔

علمی مقابلے:۔

مشاعرہ، معائنہ، مضمون نویسی، مقررہ نظمیں زبانی سنانے کا مقابلہ، ترجمہ قرآن کریم، حفظ قرآن کریم اور مطالعہ احادیث — ۷-۰۰ تا ۹-۳۰

پیغام رسانی — ۴-۰۰ تا ۴-۳۰

تقریری مقابلہ معیار اوّل — ۸-۳۰ تا ۹-۳۰

مقابلہ عام معلومات — ۹-۳۰ تا ۱۰-۴۰

ورزشی مقابلے:۔

والی بال معیار ۱، ۲، ۳
رسہ کشی معیار ۱، ۲، ۳ — ۶-۱۰ تا ۷-۰۰

دوڑیں ۱۰۰ گز، ۴۰۰ گز، ایک میل۔ لمبی چھلانگ، اونچی چھلانگ، کلائی پکڑنا، گولہ پھینکنا، نیزہ پھینکنا، نشانہ غلیل، تھالی پھینکنا، وزن اٹھانا — ۷-۰۰ تا ۹-۳۰

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ
قرآن مجید کا ایک ارشاد

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

فَذَكِّرْ إِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى

(ترجمہ) پس تم بھی نصیحت کرو۔ نصیحت کرنا ہمیشہ دنیا میں مفید ہوتا رہا ہے۔

جماعت ہائے احمدیہ کے عہدہ داران اور ان احباب سے جو نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں اپنے وعدے پیدا کر چکے ہیں درخواست ہے کہ وہ دوسرے بھائیوں کو بھی وعدے جلد پورا کرنے کی تلقین فرمائیں۔ اور اس طرح قرآن پاک کے اس ارشاد کی تعمیل کر کے ثواب حاصل کریں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

درخواست دعا

مکرم شیخ حمید الدین صاحب آف وسیم ٹمبر سپلائی ہاؤس لائل پور عرصہ ڈیڑھ ماہ ہوا کہ تانگہ الٹ جانے کی وجہ سے گر گئے۔ اور ان کے دائیں ہاتھ کی ہڈی ٹوٹ گئی تاحال مکمل آرام نہیں احباب جماعت دعا فرماویں خدا تعالیٰ انہیں جلد صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ (حافظ محمد اکرم حفیظ انچارج وقف عارضی ڈسٹرکٹ لائل پور)

عید کا تحفہ

عید کے مبارک موقعہ پر منیاری، کراکری اور جیولری کے علاوہ خوبصورت اور پائیدار لیڈی شو، ممبی سو، ہوائی چپل اور بچوں کے لئے بوٹ خریدنے کے لئے تشریف لائیں۔

پروپرائیٹر: منصور احمد مظفر

ریحان برادرز جنرل سٹور ریگمنٹ بازار لائلپور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲